ہو کرم سرکار ﷺ اب تو

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دل تم پر فدا اے دو جہاں کے تاجدار

زر نہیں اور ہیں مسائل زندگی کے بے شمار
آپ ہی کچھ کیجئے نہ اے شہہ عالی وقار

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیب گردگار

یا رسول اللہ ﷺ سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پر میرے کرم کی اک نظر فرمایئے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گرد کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طواف خانہ کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

ہجر اسود دیکھ کر ملتی نظر کو تازگی
چین پاتا دیکھ کر دل مستجاب و مستجاب

یا خدا دکھلا حطیم پاک میزاب و مقام
اور صفا مروہ مجھے بجر رسول ذی وقار ﷺ

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

www.nafseislam.com

گنبد خضرا کے جلوے اور وہ افطاریاں
یاد آتی ہیں بہت رمضان طیبہ کی بہار

سر جھکائے دست بستہ روتے روتے کاش پھر
حال دل ان کو سناتا دل ہی دل میں بار بار

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کر دیا پھر بے قرار

غمزدہ یوں نہ ہوا ہوتا عبید قادری
اس برس بھی دیکھتا گر سبز گنبد کی بہار

www.nafseislam.com
www.nafseislam.com
www.nafseislam.com